اسلام سے کیا مراد ہے:

اسلام لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کا لغوی معنی اطاعت یا جھکنا کے ہیں۔
اسلام کا بڑا نام "دین حنیف" ہے جس کا معنی ہے صراطِ مستقیم پر چلنے والا۔
اسلام کے اصطلاحی معنی اپنی خواہشات کو اللہ کے تابع کرنا ہے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اللہ کی ساری تعلیمات کو ماننا ہے۔
اسلام کا شرعی معنی اپنی مرضی اور رضامندی کے ساتھ اللہ کی بات ان کے احکامات اور ان کی تعلیمات کو ماننا ہے۔ اپنے دل و زبان سے اقرار کرتے ہوئے اس بات کو تسلیم کرنا کہ اللہ کی رضامندی میں ہی ہمارے لئے بہتری کو تسلیم کرنے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

- ترجمہ: "آج میں نے ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا" (2:256)
- ترجمہ: "تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین" (109:06)

حدیث کی روشنی میں بھی اسلام کی تعریف ملتی ہے۔ "حدیثِ جبرائیل" کے مطابق نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:

"ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پاک کے وجود پر ایمان لاؤ اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ"

Scanned with CamScanner

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

بلاشبہ اسلام اللہ کی طرف سے ایک تحفہ ہے اللہ تعالیٰ کا۔ انسان اس مذہب کے ذریعے اپنی زندگی اور آخرت میں بھی کامیابی کی منزلیں طے کر سکتا ہے۔ دوسرے تمام مذاہب سے اعلیٰ اور مکمل دین اپنے ساتھ کچھ نمایاں خصوصیات بھی رکھتا ہے جن میں سے چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں

اسلام انسانیت کا درس دیتا ہے۔

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسانیت کا سبق دیتا ہے جو اللہ پاک کی طرف سے دیا گیا دین ہے تمام انسانوں کے لئے بھلائی کا ضامن ہے۔ اسلام انسانیت کا علمبردار ہے۔ اسلام کے سبق کے مطابق ایک انسان میں بغیر کسی تفریق کے انسانیت کی خوبیاں ہونی چاہییں۔ تمام لوگوں کا خیال رکھنا ان کو برداشت کرنا، صبر کا مظاہرہ کرنا انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔ بلکہ نہ صرف انسانوں کا بلکہ تمام چرند پرند جانور حتیٰ کہ تمام ذی روح جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے ہیں ان سب کا خیال اور ان کے لئے احساس انسان کی بھلائی اور انسانیت کے دائرے میں آتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو کسی کی غیبت کرتا ہے برائی کرتا ہے یا تانا دیتا ہے"

(سورۃ الھمزات ۱۵۴)

حدیث شریف میں بھی انسانیت کا درس ملتا ہے
حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مومن مکمل ایمان والا وہ ہے جس کے کردار اچھے ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا کے مطابق
اگر انسان اپنے مسائل کو حل نہ بھی کر پائے صرف اس سے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے تو اس کا آدھا درد خود بخود کم ہو جاتا ہے۔
پاکستان میں اور باقی دنیا میں بہت سی ایسی Organizations ہیں جو انسانوں کی فلاح کے لیے کام کر رہی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال ایدھی فاؤنڈیشن ہے۔

اسلام کی یہ سب سے بڑی خوبی ہے کہ صدقہ جاریہ کا حکم دیتا ہے۔ یہ انسانوں کے حقوق کی سختی سے تلقین کرتا ہے۔ مثال کے طور پر رشتہ داروں کے حقوق، ہمسایوں کے، غلاموں کے، دوستوں کے وغیرہ۔ ان کی تمام ضروریات جو ممکن ہو سکیں پوری کرنی چاہییں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ایک انسان کا ناحق قتل ساری انسانیت کا قتل ہے ایک انسان سے ذلانی برابری انسانیت سے دھلاتی ہے۔ (سورۃ المائدہ 5:32)

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔

پوری دنیا میں اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو عالمگیریت رکھتا ہے۔ اسلام کسی خاص علاقے یا قوم کے لیے نہیں ہے بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لیے ہے۔ قرآن مجید میں بھی مسلمانوں کو

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے مخاطب نہیں کیا بلکہ انسان تسخیر کر اقرار ہے
انسان کو اپنا نائب بنایا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دونوں
جہانوں میں خصوصی انسان ہیں ان سب کے لئے دین اسلام
اللہ کی طرف سے نعمت ہے۔

(3:19)

ترجمہ: بے شک اللہ کا دین اسلام ہے

دینِ لافانی:-

دین اسلام واحد دین ہے جو فانی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ باقی تمام مذاہب انسان، تمام جاندار فنا ہو جائیں گے سوائے اس دین کے یہ دین رہ جائے گا۔ قیامت کے روز ہر چیز نے ختم ہونا ہے۔ باقی مذاہب بھی ختم ہو چکے ہیں اور ختم ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے بہت ساری اقوام بنائی۔ ان میں سے جو منتشر ہوگئی اور الگ الگ فرقوں میں بٹ گئیں اور انہوں نے اپنی سمجھ کے مطابق اپنے مذہب بنانے لگیں نتیجہ کیا ہوا تمام فنا ہو گئے اور جو بچ گئے ہیں کے تک ان کو بھی فنا ہونا ہے۔ رہے گا تو صرف ایک دین اور وہ اسلام ہے کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جب تمام دنیا پر اسلام کا راج ہوگا۔ اور ہر طرف اللہ پاک کی تعلیمات ہوں گی۔

منفرد نام :-

اسلام ایک ایسا دین ہے جس کی برابری کوئی اور دین نہیں کر سکتا۔ اس کا نام بھی منفرد حیثیت رکھتا ہے اس کے نام میں ہی بہت بڑا پیغام پوشیدہ ہے۔ اسلام کے منفرد نام کا مطلب سلامتی ہے اور امن ہے۔ یہ اپنے نام کی طرح امن فراہم کرتا ہے۔ اسلام کے اصولوں پر اگر عمل پیرا ہوا جائے تو نہ صرف اس دنیا میں بلکہ قبر میں اور محشر کے روز امن اور سلامتی فراہم کرے گا۔ اسلام اپنے نام کی طرح امن و آشتی پھیلانے کا بھی درس دیتا ہے۔

عبادت کا منفرد اور بہترین انداز -

اسلام کے اصولوں میں عبادت کا بہت عمل دخل ہے عبادت کے انداز و اطوار بہت منفرد اور بہترین ہیں۔ تمام عبادات کی ادائیگی میں مختلف طریقوں سے فوائد موجود ہیں۔ جیسے اگر سائنسی اعتبار سے دیکھا جائے تو نماز ادا کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کا قرب اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے بلکہ اس سے بہتر ورزش کوئی بھی نہیں یہ مختلف بیماریوں سے بچاتی ہے۔ مثال کے طور پر سجدہ کرنے سے خون کی گردش آنکھوں میں تیز ہو جاتی ہے۔ جس سے بینائی میں بہتری آتی ہے۔ دل مضبوط ہوتا ہے اور بھی باقی جسمانی اعضاء کے بہتر کام کرنے کا سبب ہیں۔

Scanned with CamScanner

کردار ادا کرتا ہے۔ جیسے

کہ ہمیں باوقار بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علامہ اقبال نے ارشاد فرمایا

"وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے ہم کو نجات۔"

نماز کی طرح باقی عبادات بھی بہت منفرد اہمیت رکھتی ہیں مثلاً روزہ رکھنے سے انسانی صحت بہت بہتر ہوتی ہے۔ معدہ کا ایک مناسب مدت کے لیے خالی رہنا بہت فوائد پہنچاتا ہے۔ زکوۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے اس سے دوسرے غریب بہن بھائیوں کی امداد بھی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حج بھی بہت فوائد رکھتا ہے۔ گویا اسلام ہر پہلو سے انسان کے لئے فائدہ مند اور منفرد ہے۔

اللہ کی وحدانیت پر یقین:

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ رب العزت کو اس کی ذات، صفات اور افعال میں یکتا تسلیم کیا جائے اس کی ذات کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہرانا چاہیے۔ اسلام کا پہلا درجہ ہی یہ ہے کہ توحید کا اعلان کیا جائے۔ جب اپنے خالق کو یکتا اور واحد تسلیم کیا جائے تو خالق اسے بے شمار نعمتوں سے نوازتا ہے جن میں سب سے بہترین جنت ہے جو ہمیشہ کا ٹھکانہ ہے۔ قرآن کریم میں ارشادِ ربانی ہے۔

کہو کہ اللہ ایک ہے معبود برحق ہے۔ نہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا ہے اور [illegible]

آخری پیغمبر:-

اسلام کی یہ بنیادی بات ہے کہ مسلمانوں کو وہ پیغمبر عطا ہوئے ہیں جن پر نبوت کا خاتمہ ہوا ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آخری رسول اور نبی ہیں۔ ان پر نازل ہونے والی کتاب بھی آخری ہے۔ اللہ پاک نے ہمارے نبی پر اپنا دین مکمل کیا اور اس میں اسلام میں ایسی تمام خوبیاں رکھ دیں جو بالکل کافی ہیں۔ حضور اکرم کی حیاتِ مبارکہ اس طرح سے کامل ہے کہ ان کی زندگی کے اصولوں پر عمل پیرا ہوں تو کسی اور شخصیت کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

معلوم ہوا کہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم رحمت ہیں۔

ہے آپ سارے عالموں کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں رحمت ہیں۔

معلوم ہوا کہ جو شخص آپ پر ایمان لائے گا اسے دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں آپ کی رحمت سے حصہ ملے گا اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کرے گا۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔

میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے۔

"محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں آپ آخری نبی اور رسول ہیں"

Scanned with CamScanner

مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام ایک ایسا دین ہے جو نہ صرف ایک دین ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس کی روشنی سے زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ ہوتا ہے۔ اسلام انسان کے لیے وہ نعمت ہے جس پر عمل پیرا کرنے کے بعد کسی بھی اور جگہ جانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایک ہی جگہ پر تمام اصول اور راہنمائی فراہم کرنے والا منفرد دین ہے۔ قرآن مجید میں ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ زندگی کے ہر پہلو سے مراد پیدائش سے لے کر موت تک اس کے دوران کیے گئے عمل ہر مرحلے پر راہنمائی ملتی ہے۔

"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے۔" (2:2)

اللہ تعالیٰ سے براہِ راست رابطہ:-

دینِ اسلام ہی واحد ایسا دین ہے جس میں اس کے خالق و خدا کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ باقی جتنے بھی دین مذہب ہیں وہ اللہ کی موجودگی کو نہیں مانتے۔ اسلام شکوک و شبہات سے ہمیں بچاتا ہے۔ نماز ایک ایسی عبادت ہے جس میں اپنے رب سے ملنے کا مکمل براہ راست تعلق قائم ہوتا ہے۔ انسان اپنے خدا سے اپنے دل کا حال بیان کر سکتا ہے یہ بات بجا ہے کہ اللہ دلوں کے حال جانتے ہیں لیکن جب انسان جو دکھی ہو اپنے دکھ جب اللہ کو اپنی زبان سے سناتا ہے اسی طرح اللہ بھی خوش ہوتے ہیں۔ تعلق بھی قائم ہوتا ہے اور انسان کا دل ہلکا ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

خلاصۂ کلام:-

اسلام ایک واحد دین ایسا ہے جس کی خوبیاں اگر گننے اور لکھنے بیٹھا جائیں تو بہت سارے الفاظ اوراق، علم درکار ہوں گے اور پھر بھی اس کی خوبیاں ختم نہیں ہونگی۔
قرآنِ مجید میں کا نزول، پیغمبروں کا آنا وغیرہ یہ سب اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ پاک کا دین مکمل اور مالکل پورا ہے۔ اب اس میں کسی بھی چیز کی مزید کمی بیشی درکار نہیں۔

Scanned with CamScanner